

وَقَالَ الَّذِي ءَامَنَ يَقُومِ اتَّبِعُونِ اِهْدِكُمْ سَبِيلَ
 الرَّشَادِ ٣٨ يَقُومِ اِنَّمَا هَذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَاِنَّ
 الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ٣٩ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا
 يُجْزَى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ
 اُنْشَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ
 فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ٤٠ * وَيَقُومِ مَا لِيَ اَدْعُوْكُمْ
 اِلَى النَّجْوَةِ وَتَدْعُوْنِيْ اِلَى النَّارِ ٤١ تَدْعُوْنِيْ
 لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِيْ بِهِ عِلْمٌ وَاَنَا
 اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفْرِ ٤٢ لَا جَرَمَ اَنَّمَا
 تَدْعُوْنِيْ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِى الدُّنْيَا وَلَا فِى
 الْآخِرَةِ وَاَنْ مَّرَدَّنَا اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ
 اَصْحَابُ النَّارِ ٤٣ فَسْتَذْكُرُوْنَ مَا اَقُولُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ

أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ ٤٤ فَوَقَّهٖ اللَّهُ
سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا ٤٥ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ
النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا وَيَوْمَ تَقُومُ
السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ ٤٦ وَإِذْ
يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ
أَسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُّغْنُونَ عَنَّا
نَصِيبًا مِّنَ النَّارِ ٤٧ قَالَ الَّذِينَ أَسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ
فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ٤٨ وَقَالَ الَّذِينَ فِي
النَّارِ لِحِزْنِهِ جَهَنَّمَ أَدْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ
الْعَذَابِ ٤٩ قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُم رُّسُلُكُمْ بِالْبَيِّنَاتِ ٥٠
قَالُوا بَلَىٰ قَالُوا فَادْعُوا ٥١ وَمَا دُعَاؤُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي
ضَلَالٍ ٥٠

~~~~~

The man who believed said further: "O my people! Follow me: I will lead you to the path of right." "O my people! This life of the present is nothing but (temporary) enjoyment: It is the hereafter that is the home that will last. "He that works evil will not be requited but by the like thereof: and he that works a righteous deed - whether man or woman - and is a believer- such will enter the garden (of bliss): therein will they have abundance without measure. "And O my people! How (strange) it is for me to call you to salvation while ye call me to the fire!" "Ye do call upon me to blaspheme against Allah, and to join with Him partners of whom I have no knowledge; and I call you to the exalted in power, who forgives again and again! "Without doubt ye do call me to one who is no claim to be called to, whether in this world, or in the hereafter; our return will be to Allah; and the transgressors will be companions of the fire! "Soon will ye remember what I say to you (now), my (own) affair I commit to Allah: for Allah (ever) watches over His servants." Then Allah saved him from (every) ill that they plotted (against him), but the burnt of the chastisement encompassed on all sides the people of Pharaoh. In front of the fire will they be brought, morning and evening: And (the sentence will be) on the day when the hour comes to pass: "Cast ye the people of Pharaoh into the severest Penalty!" Behold, they will dispute with each other in the fire! The weak ones (who followed) will say to those who had been arrogant, "We but followed you: Can ye then take (on yourselves) from us some share of the fire? Those who had been arrogant will say: "We are all in this (fire)! Truly, Allah has judged between (his) servants!" Those in the Fire will say to the keepers of hell: "Pray to your Lord to lighten us the chastisement for a day (at least)!" They will say: "Did there not come to you your messengers with clear signs?" They will say, "Yes". They

~~~~~

will reply, "Then pray (as ye like)! But the prayer of those without faith is nothing but (futile wandering) in (mazes of) error!"

وہ شخص جو ایمان لایا تھا، بولا "اے میری قوم کے لوگو، میری بات مانو، میں تمہیں صحیح راستہ بتاتا ہوں۔ اے قوم، یہ دنیا کی زندگی تو چند روزہ ہے، ہمیشہ کے قیام کی جگہ آخرت ہی ہے۔ جو برائی کرے گا اُس کو اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنی اُس نے برائی کی ہوگی۔ اور جو نیک عمل کرے گا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ ہو وہ مومن، ایسے سب لوگ جنت میں داخل ہوں گے جہاں اُن کو بے حساب رزق دیا جائے گا۔ اے قوم، آخر یہ کیا ماجرا ہے کہ میں تو تم لوگوں کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم لوگ مجھے آگ کی طرف دعوت دیتے ہو! تم مجھے اس بات کی دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ سے کفر کروں اور اس کے ساتھ اُن ہستیوں کو شریک ٹھیراؤں جنہیں میں نہیں جانتا، حالانکہ میں تمہیں اُس زبردست مغفرت کرنے والے خدا کی طرف بلاتا ہوں۔ نہیں، حق یہ ہے اور اس کے خلاف نہیں ہو سکتا کہ جن کی طرف تم مجھے بلارہے ہو اُن کے لیے نہ دنیا میں کوئی دعوت ہے، نہ آخرت میں، اور ہم سب کو پلٹنا اللہ ہی کی طرف ہے، اور حد

سے گزرنے والے آگ میں جانے والے ہیں۔ آج جو کچھ میں کہہ رہا ہوں، عن
 قریب وہ وقت آئے گا جب تم اُسے یاد کرو گے۔ اور اپنا معاملہ میں اللہ کے سپرد
 کرتا ہوں، وہ اپنے بندوں کا نگہبان ہے۔ "آخر کار اُن لوگوں نے جو بری سے بری
 چالیں اُس مومن کے خلاف چلیں، اللہ نے اُن سب سے اُس کو بچالیا، اور فرعون
 کے ساتھی خود بدترین عذاب کے پھیر میں آگئے۔ دوزخ کی آگ ہے جس کے
 سامنے صبح و شام وہ پیش کیے جاتے ہیں، اور جب قیامت کی گھڑی آجائے گی تو
 حکم ہو گا کہ آل فرعون کو شدید تر عذاب میں داخل کرو۔ پھر ذرا خیال کرو اُس
 وقت کا جب یہ لوگ دوزخ میں ایک دوسرے سے جھگڑ رہے ہوں گے۔ دنیا
 میں جو لوگ کمزور تھے وہ بڑے بننے والوں سے کہیں گے کہ "ہم تمہارے تابع
 تھے، اب کیا یہاں تم نار جہنم کی تکلیف کے کچھ حصے سے ہم کو بچالو گے؟" وہ
 بڑے بننے والے جواب دیں گے "ہم سب یہاں ایک حال میں ہیں، اور اللہ
 بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔" پھر یہ دوزخ میں پڑے ہوئے لوگ جہنم
 کے اہل کاروں سے کہیں گے "اپنے رب سے دعا کرو کہ ہمارے عذاب میں بس
 ایک دن کی تخفیف کر دے۔" وہ پوچھیں گے "کیا تمہارے پاس تمہارے

رسول بینات لے کر نہیں آتے رہے تھے؟ وہ کہیں گے "ہاں"۔ جہنم کے اہل کار بولیں گے "پھر تو تم ہی دعا کرو، اور کافروں کی دعا کا رت ہی جانے والی ہے"۔

وہ شخص جو ایمان لایا تھا، بولا، "اے میری کرائم کے لوگو، میری بات مانو، میں تمہیں سہی راستا بتاتا ہوں۔ اے کرائم، یہ دنیا کی زندگی تو چاند رोज है, हमेशा के क्रियामत की जगह आखिरत ही है। जो बुराई करेगा उसको उतना ही बदला मिलेगा जितनी उसने बुराई की होगी। और जो नेक अमल करेगा, खाह वह मर्द हो या औरत, बशर्ते कि हो वह मोमिन, ऐसे सब लोग जन्नत में दाखिल होंगे जहाँ उनको बेहिसाब रिज्क दिया जाएगा। اے کرائم, آخیر یہ کیا ماجرا है कि मैं तो तुम लोगों को नजात की तरफ बुलाता हूँ और तुम लोग मुझे आग की तरफ दावत देते हो! तुम मुझे इस बात की दावत देते हो कि मैं अल्लाह से कुफ्र करूँ और उसके साथ उन हस्तियों को शरीक ठहराऊँ जिन्हें मैं नहीं जानता, हालाँकि मैं तुम्हें उस ज़बरदस्त मगफिरत करनेवाले खुदा की तरफ बुला रहा हूँ। नहीं, हक यह है और इसके खिलाफ नहीं हो सकता कि जिनकी तरफ तुम मुझे बुला रहे हो उनके लिए न दुनिया में कोई दावत है, न आखिरत में, और हम सबको पलटना अल्लाह ही की तरफ है, और हद से गुज़रनेवाले आग में जानेवाले हैं। आज जो कुछ मैं कह रहा हूँ, अनकरीब वह वक्त आएगा जब तुम उसे याद करोगे। और अपना मामला मैं अल्लाह के सुपुर्द करता हूँ, वह अपने बन्दों का निगहबान है।" आखिरकार उन लोगों ने जो बुरी चालें उस मोमिन के खिलाफ चलीं, अल्लाह ने उन सबसे उसको बचा लिया, और फिरौन के साथी खुद बदतरीन अज़ाब के फेर में आ गए। दोज़ख की आग है जिसके सामने सुबह व शाम वे पेश किए जाते हैं, और जब क्रियामत की घड़ी आ जाएगी तो हुक्म होगा कि आले-फिरौन को शदीदतर अज़ाब में दाखिल करो। फिर ज़रा खयाल करो उस वक्त का जब ये लोग दोज़ख में एक-दूसरे से

झगड़ रहे होंगे । दुनिया में जो लोग कमज़ोर थे वे बड़े बननेवालों से कहेंगे कि “हम तुम्हारे ताबेअ थे, अब क्या यहाँ तुम नारे-जहन्नम की तकलीफ़ के कुछ हिस्से से हमको बचा लोगो?” वे बड़े बननेवाले जवाब देंगे, “हम सब यहाँ एक हाल में हैं, और अल्लाह बन्दों के दरमियान फ़ैसला चुका है ।” फिर ये दोज़ख में पड़े हुए लोग जहन्नम के अहलकारों से कहेंगे, “अपने रब से दुआ करो कि हमारे अज़ाब में बस एक दिन की तखलीफ़ कर दे ।” वे पूछेंगे, “क्या तुम्हारे पास रसूल बैयिनात लेकर नहीं आते रहे थे?” वे कहेंगे, “हाँ ।” जहन्नम के अहलकार बोलेंगे, “फिर तो तुम ही दुआ करो, और काफ़िरों की दुआ अकारत ही जानेवाली है ।”